ضلع شہباز کے 5 قصبوں میں سب سے زیادہ مقدمات و انسانیت کے خلاف جرائم منظم جرائم کی سرگرمیوں سے متعلق

ہفت روزہ ’’ساحلِ نور‘‘ کے 4 رکنی وفد کی 15 اور 16 مئی کو ضلع کے 5 قصبوں میں تحقیقات

تحریر: ثمینہ ارشد قریشی، سینئر رپورٹر

ساحلِ نور کے 4 رکنی وفد نے 15 اور 16 مئی کو ضلع شہباز کے 5 قصبوں میں منظم جرائم کی سرگرمیوں سے متعلق تحقیقات کیں۔ وفد میں رپورٹر، فوٹو گرافر اور قانونی مشیر شامل تھے۔ وفد نے 219 افراد سے انفرادی ملاقاتیں کیں اور 4 ہفتوں کے دوران جمع کیے گئے مواد کا جائزہ لیا۔ وفد کے سربراہ کے مطابق رپورٹ کا مقصد کسی فرد یا ادارے کو موردِ الزام ٹھہرانا نہیں بلکہ متاثرین کی آواز کو ریکارڈ پر لانا ہے۔

وفد کے مطابق 2019ء سے 2021ء کے درمیان ضلع کے 5 قصبوں میں انسانی اسمگلنگ کے 427 مقدمات درج ہوئے۔ ان میں سے 101 مقدمات کی تفتیش مکمل ہوئی اور 25 مقدمات عدالت میں زیرِ سماعت ہیں۔ 10 مقدمات میں ملزمان کو سزا سنائی جا چکی ہے۔ 1 مقدمہ میں 6 ملزمان کو عمر قید کی سزا سنائی گئی۔ 2 مقدمات میں ملزمان کو 7، 7 سال قید کی سزا ہوئی۔ 3 مقدمات میں ملزمان کو 3، 3 سال قید کی سزا ہوئی۔ 4 مقدمات میں ملزمان کو جرمانے کی سزا ہوئی۔ 9 مقدمات میں ملزمان کو بری کر دیا گیا۔ 3 مقدمات میں شکایت کنندگان نے صلح کر لی۔ 2 مقدمات میں ملزمان کے خلاف ثبوت ناکافی قرار دیے گئے۔

وفد کے مطابق متاثرین میں 166 خواتین، 95 بچے اور 58 مرد شامل ہیں۔ 219 میں سے 146 افراد نے بتایا کہ انہیں جھوٹے وعدوں پر بیرونِ ملک بھیجنے کا لالچ دیا گیا۔ 73 افراد نے بتایا کہ انہیں زبردستی یا دھوکے سے سفر پر مجبور کیا گیا۔ 52 افراد نے بتایا کہ ان کے پاسپورٹ اور شناختی کارڈ ان سے لے لیے گئے۔ 38 افراد نے بتایا کہ انہیں قرض کی ادائیگی کے لیے کام پر مجبور کیا گیا۔ 29 افراد نے بتایا کہ انہیں جسمانی تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ 14 افراد نے بتایا کہ انہیں جنسی استحصال کا سامنا کرنا پڑا۔

وفد کے مطابق 5 قصبوں میں سے سب سے زیادہ مقدمات و انسانیت کے خلاف جرائم ضلع شہباز کے قصبہ نیلم آباد میں درج ہوئے۔ یہاں 2019ء سے 2021ء کے درمیان 166 مقدمات درج ہوئے۔ یہ تعداد ضلع کے کل مقدمات کا 38.9 % بنتی ہے۔ نیلم آباد کی آبادی 2017ء کی مردم شماری کے مطابق 61,200 نفوس ہے۔ یعنی ہر 369 افراد پر ایک مقدمہ درج ہوا۔ قصبہ کے 12 تھانوں میں سے 7 تھانوں میں یہ مقدمات درج ہوئے۔ سب سے زیادہ 54 مقدمات تھانہ صدر نیلم آباد میں درج ہوئے۔

دوسرے نمبر پر قصبہ کوٹ سلیمان ہے جہاں 2019ء سے 2021ء کے درمیان 95 مقدمات درج ہوئے۔ یہ تعداد ضلع کے کل مقدمات کا 22.2 % بنتی ہے۔ کوٹ سلیمان کی آبادی 2017ء کی مردم شماری کے مطابق 38,400 نفوس ہے۔ یہاں ہر 404 افراد پر ایک مقدمہ درج ہوا۔ کوٹ سلیمان کے 9 تھانوں میں سے 6 تھانوں میں مقدمات درج ہوئے۔ سب سے زیادہ 31 مقدمات تھانہ کوٹ سلیمان میں درج ہوئے۔

تیسرے نمبر پر قصبہ چک فرید ہے جہاں 2019ء سے 2021ء کے درمیان 72 مقدمات درج ہوئے۔ یہ تعداد ضلع کے کل مقدمات کا 16.8 % بنتی ہے۔ چک فرید کی آبادی 2017ء کی مردم شماری کے مطابق 22,500 نفوس ہے۔ یہاں ہر 312 افراد پر ایک مقدمہ درج ہوا۔ چک فرید کے 5 تھانوں میں سے 4 تھانوں میں مقدمات درج ہوئے۔ سب سے زیادہ 19 مقدمات تھانہ چک فرید میں درج ہوئے۔

چوتھے نمبر پر قصبہ ڈھوک رمضان ہے جہاں 2019ء سے 2021ء کے درمیان 58 مقدمات درج ہوئے۔ یہ تعداد ضلع کے کل مقدمات کا 13.5 % بنتی ہے۔ ڈھوک رمضان کی آبادی 2017ء کی مردم شماری کے مطابق 18,700 نفوس ہے۔ یہاں ہر 322 افراد پر ایک مقدمہ درج ہوا۔ ڈھوک رمضان کے 4 تھانوں میں سے 3 تھانوں میں مقدمات درج ہوئے۔ سب سے زیادہ 16 مقدمات تھانہ ڈھوک رمضان میں درج ہوئے۔

پانچویں نمبر پر قصبہ سرائے عالمگیر ہے جہاں 2019ء سے 2021ء کے درمیان 31 مقدمات درج ہوئے۔ یہ تعداد ضلع کے کل مقدمات کا 7.2 % بنتی ہے۔ سرائے عالمگیر کی آبادی 2017ء کی مردم شماری کے مطابق 9,800 نفوس ہے۔ یہاں ہر 316 افراد پر ایک مقدمہ درج ہوا۔ سرائے عالمگیر کے 2 تھانوں میں سے 2 تھانوں میں مقدمات درج ہوئے۔ سب سے زیادہ 17 مقدمات تھانہ سرائے عالمگیر میں درج ہوئے۔

ضلع شہباز کے 5 قصبوں میں سب سے زیادہ مقدمات و انسانیت کے خلاف جرائم ضلع شہباز کے 12 قصبوں میں سے 5 قصبوں میں درج ہوئے۔ ان 5 قصبوں میں ضلع کے کل 295 مقدمات میں سے 257 مقدمات درج ہوئے۔ یہ تعداد ضلع کے کل مقدمات کا 87.1 % بنتی ہے۔ ان 5 قصبوں کی کل آبادی 2017ء کی مردم شماری کے مطابق 1 لاکھ 12 ہزار 600 نفوس ہے۔ یہاں ہر 437 افراد پر ایک مقدمہ درج ہوا۔ ان 5 قصبوں کے 30 تھانوں میں سے 24 تھانوں میں مقدمات درج ہوئے۔ سب سے زیادہ 71 مقدمات تھانہ صدر نیلم آباد میں درج ہوئے۔

ضلع شہباز کے 5 قصبوں میں سب سے زیادہ مقدمات و انسانیت کے خلاف جرائم کی اقسام کا تجزیہ

جرم کی قسم	مقدمات کی تعداد	فیصد
انسانی اسمگلنگ	427	38.2 %
جبری مشقت	214	19.1 %
جنسی استحصال	168	15.0 %
بچوں کی خرید و فروخت	96	8.6 %
اغوا برائے تاوان	74	6.6 %
قتل	61	5.5 %
دیگر	79	7.0 %

ضلع شہباز کے 5 قصبوں میں سب سے زیادہ مقدمات و انسانیت کے خلاف جرائم کی اقسام کا تجزیہ

جرم کی قسم	مقدمات کی تعداد	فیصد
انسانی اسمگلنگ	427	38.2 %
جبری مشقت	214	19.1 %
جنسی استحصال	168	15.0 %
بچوں کی خرید و فروخت	96	8.6 %
اغوا برائے تاوان	74	6.6 %
قتل	61	5.5 %
دیگر	79	7.0 %

ہفت روزہ ’’ساحلِ نور‘‘ 4 رکنی وفد کی 15 اور 16 مئی کو ضلع کے 5 قصبوں میں تحقیقات

ساحلِ نور کے نمائندہ خصوصی کی رپورٹ

ساحلِ نور کے 4 رکنی وفد نے 15 اور 16 مئی کو ضلع شہباز کے 5 قصبوں میں منظم جرائم کی سرگرمیوں سے متعلق تحقیقات کیں۔ وفد میں رپورٹر، فوٹو گرافر اور قانونی مشیر شامل تھے۔ وفد نے 219 افراد سے انفرادی ملاقاتیں کیں اور 4 ہفتوں کے دوران جمع کیے گئے مواد کا جائزہ لیا۔ وفد کے سربراہ کے مطابق رپورٹ کا مقصد کسی فرد یا ادارے کو موردِ الزام ٹھہرانا نہیں بلکہ متاثرین کی آواز کو ریکارڈ پر لانا ہے۔

وفد کے مطابق 2019ء سے 2021ء کے درمیان ضلع کے 5 قصبوں میں انسانی اسمگلنگ کے 427 مقدمات درج ہوئے۔ ان میں سے 101 مقدمات کی تفتیش مکمل ہوئی اور 25 مقدمات عدالت میں زیرِ سماعت ہیں۔ 10 مقدمات میں ملزمان کو سزا سنائی جا چکی ہے۔ 1 مقدمہ میں 6 ملزمان کو عمر قید کی سزا سنائی گئی۔ 2 مقدمات میں ملزمان کو 7، 7 سال قید کی سزا ہوئی۔ 3 مقدمات میں ملزمان کو 3، 3 سال قید کی سزا ہوئی۔ 4 مقدمات میں ملزمان کو جرمانے کی سزا ہوئی۔ 9 مقدمات میں ملزمان کو بری کر دیا گیا۔ 3 مقدمات میں شکایت کنندگان نے صلح کر لی۔ 2 مقدمات میں ملزمان کے خلاف ثبوت ناکافی قرار دیے گئے۔

وفد کے مطابق متاثرین میں 166 خواتین، 95 بچے اور 58 مرد شامل ہیں۔ 219 میں سے 146 افراد نے بتایا کہ انہیں جھوٹے وعدوں پر بیرونِ ملک بھیجنے کا لالچ دیا گیا۔ 73 افراد نے بتایا کہ انہیں زبردستی یا دھوکے سے سفر پر مجبور کیا گیا۔ 52 افراد نے بتایا کہ ان کے پاسپورٹ اور شناختی کارڈ ان سے لے لیے گئے۔ 38 افراد نے بتایا کہ انہیں قرض کی ادائیگی کے لیے کام پر مجبور کیا گیا۔ 29 افراد نے بتایا کہ انہیں جسمانی تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ 14 افراد نے بتایا کہ انہیں جنسی استحصال کا سامنا کرنا پڑا۔

وفد کے مطابق 5 قصبوں میں سے سب سے زیادہ مقدمات و انسانیت کے خلاف جرائم ضلع شہباز کے قصبہ نیلم آباد میں درج ہوئے۔ یہاں 2019ء سے 2021ء کے درمیان 166 مقدمات درج ہوئے۔ یہ تعداد ضلع کے کل مقدمات کا 38.9 % بنتی ہے۔ نیلم آباد کی آبادی 2017ء کی مردم شماری کے مطابق 61,200 نفوس ہے۔ یہاں ہر 369 افراد پر ایک مقدمہ درج ہوا۔ نیلم آباد کے 12 تھانوں میں سے 7 تھانوں میں یہ مقدمات درج ہوئے۔ سب سے زیادہ 54 مقدمات تھانہ صدر نیلم آباد میں درج ہوئے۔

دوسرے نمبر پر قصبہ کوٹ سلیمان ہے جہاں 2019ء سے 2021ء کے درمیان 95 مقدمات درج ہوئے۔ یہ تعداد ضلع کے کل مقدمات کا 22.2 % بنتی ہے۔ کوٹ سلیمان کی آبادی 2017ء کی مردم شماری کے مطابق 38,400 نفوس ہے۔ یہاں ہر 404 افراد پر ایک مقدمہ درج ہوا۔ کوٹ سلیمان کے 9 تھانوں میں سے 6 تھانوں میں مقدمات درج ہوئے۔ سب سے زیادہ 31 مقدمات تھانہ کوٹ سلیمان میں درج ہوئے۔

تیسرے نمبر پر قصبہ چک فرید ہے جہاں 2019ء سے 2021ء کے درمیان 72 مقدمات درج ہوئے۔ یہ تعداد ضلع کے کل مقدمات کا 16.8 % بنتی ہے۔ چک فرید کی آبادی 2017ء کی مردم شماری کے مطابق 22,500 نفوس ہے۔ یہاں ہر 312 افراد پر ایک مقدمہ درج ہوا۔ چک فرید کے 5 تھانوں میں سے 4 تھانوں میں مقدمات درج ہوئے۔ سب سے زیادہ 19 مقدمات تھانہ چک فرید میں درج ہوئے۔

چوتھے نمبر پر قصبہ ڈھوک رمضان ہے جہاں 2019ء سے 2021ء کے درمیان 58 مقدمات درج ہوئے۔ یہ تعداد ضلع کے کل مقدمات کا 13.5 % بنتی ہے۔ ڈھوک رمضان کی آبادی 2017ء کی مردم شماری کے مطابق 18,700 نفوس ہے۔ یہاں ہر 322 افراد پر ایک مقدمہ درج ہوا۔ ڈھوک رمضان کے 4 تھانوں میں سے 3 تھانوں میں مقدمات درج ہوئے۔ سب سے زیادہ 16 مقدمات تھانہ ڈھوک رمضان میں درج ہوئے۔

پانچویں نمبر پر قصبہ سرائے عالمگیر ہے جہاں 2019ء سے 2021ء کے درمیان 31 مقدمات درج ہوئے۔ یہ تعداد ضلع کے کل مقدمات کا 7.2 % بنتی ہے۔ سرائے عالمگیر کی آبادی 2017ء کی مردم شماری کے مطابق 9,800 نفوس ہے۔ یہاں ہر 316 افراد پر ایک مقدمہ درج ہوا۔ سرائے عالمگیر کے 2 تھانوں میں سے 2 تھانوں میں مقدمات درج ہوئے۔ سب سے زیادہ 17 مقدمات تھانہ سرائے عالمگیر میں درج ہوئے۔

ضلع شہباز کے 5 قصبوں میں سب سے زیادہ مقدمات و انسانیت کے خلاف جرائم ضلع شہباز کے 12 قصبوں میں سے 5 قصبوں میں درج ہوئے۔ ان 5 قصبوں میں ضلع کے کل 295 مقدمات میں سے 257 مقدمات درج ہوئے۔ یہ تعداد ضلع کے کل مقدمات کا 87.1 % بنتی ہے۔ ان 5 قصبوں کی کل آبادی 2017ء کی مردم شماری کے مطابق 1 لاکھ 12 ہزار 600 نفوس ہے۔ یہاں ہر 437 افراد پر ایک مقدمہ درج ہوا۔ ان 5 قصبوں کے 30 تھانوں میں سے 24 تھانوں میں مقدمات درج ہوئے۔ سب سے زیادہ 71 مقدمات تھانہ صدر نیلم آباد میں درج ہوئے۔

ضلع شہباز کے 5 قصبوں میں سب سے زیادہ مقدمات و انسانیت کے خلاف جرائم کی اقسام کا تجزیہ

جرم کی قسم	مقدمات کی تعداد	فیصد
انسانی اسمگلنگ	427	38.2 %
جبری مشقت	214	19.1 %
جنسی استحصال	168	15.0 %
بچوں کی خرید و فروخت	96	8.6 %
اغوا برائے تاوان	74	6.6 %
قتل	61	5.5 %
دیگر	79	7.0 %

ضلع شہباز کے 5 قصبوں میں سب سے زیادہ مقدمات و انسانیت کے خلاف جرائم کی اقسام کا تجزیہ

جرم کی قسم	مقدمات کی تعداد	فیصد
انسانی اسمگلنگ	427	38.2 %
جبری مشقت	214	19.1 %
جنسی استحصال	168	15.0 %
بچوں کی خرید و فروخت	96	8.6 %
اغوا برائے تاوان	74	6.6 %
قتل	61	5.5 %
دیگر	79	7.0 %

ہفت روزہ ’’ساحلِ نور‘‘ 4 رکنی وفد کی 15 اور 16 مئی کو ضلع کے 5 قصبوں میں تحقیقات

ساحلِ نور کے نمائندہ خصوصی کی رپورٹ

ساحلِ نور کے 4 رکنی وفد نے 15 اور 16 مئی کو ضلع شہباز کے 5 قصبوں میں منظم جرائم کی سرگرمیوں سے متعلق تحقیقات کیں۔ وفد میں رپورٹر، فوٹو گرافر اور قانونی مشیر شامل تھے۔ وفد نے 219 افراد سے انفرادی ملاقاتیں کیں اور 4 ہفتوں کے دوران جمع کیے گئے مواد کا جائزہ لیا۔ وفد کے سربراہ کے مطابق رپورٹ کا مقصد کسی فرد یا ادارے کو موردِ الزام ٹھہرانا نہیں بلکہ متاثرین کی آواز کو ریکارڈ پر لانا ہے۔

وفد کے مطابق 2019ء سے 2021ء کے درمیان ضلع کے 5 قصبوں میں انسانی اسمگلنگ کے 427 مقدمات درج ہوئے۔ ان میں سے 101 مقدمات کی تفتیش مکمل ہوئی اور 25 مقدمات عدالت میں زیرِ سماعت ہیں۔ 10 مقدمات میں ملزمان کو سزا سنائی جا چکی ہے۔ 1 مقدمہ میں 6 ملزمان کو عمر قید کی سزا سنائی گئی۔ 2 مقدمات میں ملزمان کو 7، 7 سال قید کی سزا ہوئی۔ 3 مقدمات میں ملزمان کو 3، 3 سال قید کی سزا ہوئی۔ 4 مقدمات میں ملزمان کو جرمانے کی سزا ہوئی۔ 9 مقدمات میں ملزمان کو بری کر دیا گیا۔ 3 مقدمات میں شکایت کنندگان نے صلح کر لی۔ 2 مقدمات میں ملزمان کے خلاف ثبوت ناکافی قرار دیے گئے۔

وفد کے مطابق متاثرین میں 166 خواتین، 95 بچے اور 58 مرد شامل ہیں۔ 219 میں سے 146 افراد نے بتایا کہ انہیں جھوٹے وعدوں پر بیرونِ ملک بھیجنے کا لالچ دیا گیا۔ 73 افراد نے بتایا کہ انہیں زبردستی یا دھوکے سے سفر پر مجبور کیا گیا۔ 52 افراد نے بتایا کہ ان کے پاسپورٹ اور شناختی کارڈ ان سے لے لیے گئے۔ 38 افراد نے بتایا کہ انہیں قرض کی ادائیگی کے لیے کام پر مجبور کیا گیا۔ 29 افراد نے بتایا کہ انہیں جسمانی تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ 14 افراد نے بتایا کہ انہیں جنسی استحصال کا سامنا کرنا پڑا۔

وفد کے مطابق 5 قصبوں میں سے سب سے زیادہ مقدمات و انسانیت کے خلاف جرائم ضلع شہباز کے قصبہ نیلم آباد میں درج ہوئے۔ یہاں 2019ء سے 2021ء کے درمیان 166 مقدمات درج ہوئے۔ یہ تعداد ضلع کے کل مقدمات کا 38.9 % بنتی ہے۔ نیلم آباد کی آبادی 2017ء کی مردم شماری کے مطابق 61,200 نفوس ہے۔ یہاں ہر 369 افراد پر ایک مقدمہ درج ہوا۔ نیلم آباد کے 12 تھانوں میں سے 7 تھانوں میں یہ مقدمات درج ہوئے۔ سب سے زیادہ 54 مقدمات تھانہ صدر نیلم آباد میں درج ہوئے۔

دوسرے نمبر پر قصبہ کوٹ سلیمان ہے جہاں 2019ء سے 2021ء کے درمیان 95 مقدمات درج ہوئے۔ یہ تعداد ضلع کے کل مقدمات کا 22.2 % بنتی ہے۔ کوٹ سلیمان کی آبادی 2017ء کی مردم شماری کے مطابق 38,400 نفوس ہے۔ یہاں ہر 404 افراد پر ایک مقدمہ درج ہوا۔ کوٹ سلیمان کے 9 تھانوں میں سے 6 تھانوں میں مقدمات درج ہوئے۔ سب سے زیادہ 31 مقدمات تھانہ کوٹ سلیمان میں درج ہوئے۔

تیسرے نمبر پر قصبہ چک فرید ہے جہاں 2019ء سے 2021ء کے درمیان 72 مقدمات درج ہوئے۔ یہ تعداد ضلع کے کل مقدمات کا 16.8 % بنتی ہے۔ چک فرید کی آبادی 2017ء کی مردم شماری کے مطابق 22,500 نفوس ہے۔ یہاں ہر 312 افراد پر ایک مقدمہ درج ہوا۔ چک فرید کے 5 تھانوں میں سے 4 تھانوں میں مقدمات درج ہوئے۔ سب سے زیادہ 19 مقدمات تھانہ چک فرید میں درج ہوئے۔

چوتھے نمبر پر قصبہ ڈھوک رمضان ہے جہاں 2019ء سے 2021ء کے درمیان 58 مقدمات درج ہوئے۔ یہ تعداد ضلع کے کل مقدمات کا 13.5 % بنتی ہے۔ ڈھوک رمضان کی آبادی 2017ء کی مردم شماری کے مطابق 18,700 نفوس ہے۔ یہاں ہر 322 افراد پر ایک مقدمہ درج ہوا۔ ڈھوک رمضان کے 4 تھانوں میں سے 3 تھانوں میں مقدمات درج ہوئے۔ سب سے زیادہ 16 مقدمات تھانہ ڈھوک رمضان میں درج ہوئے۔

پانچویں نمبر پر قصبہ سرائے عالمگیر ہے جہاں 2019ء سے 2021ء کے درمیان 31 مقدمات درج ہوئے۔ یہ تعداد ضلع کے کل مقدمات کا 7.2 % بنتی ہے۔ سرائے عالمگیر کی آبادی 2017ء کی مردم شماری کے مطابق 9,800 نفوس ہے۔ یہاں ہر 316 افراد پر ایک مقدمہ درج ہوا۔ سرائے عالمگیر کے 2 تھانوں میں سے 2 تھانوں میں مقدمات درج ہوئے۔ سب سے زیادہ 17 مقدمات تھانہ سرائے عالمگیر میں درج ہوئے۔

ضلع شہباز کے 5 قصبوں میں سب سے زیادہ مقدمات و انسانیت کے خلاف جرائم کی اقسام کا تجزیہ

جرم کی قسم	مقدمات کی تعداد	فیصد
انسانی اسمگلنگ	427	38.2 %
جبری مشقت	214	19.1 %
جنسی استحصال	168	15.0 %
بچوں کی خرید و فروخت	96	8.6 %
اغوا برائے تاوان	74	6.6 %
قتل	61	5.5 %
دیگر	79	7.0 %

ضلع شہباز کے 5 قصبوں میں سب سے زیادہ مقدمات و انسانیت کے خلاف جرائم کی اقسام کا تجزیہ

جرم کی قسم	مقدمات کی تعداد	فیصد
انسانی اسمگلنگ	427	38.2 %
جبری مشقت	214	19.1 %
جنسی استحصال	168	15.0 %
بچوں کی خرید و فروخت	96	8.6 %
اغوا برائے تاوان	74	6.6 %
قتل	61	5.5 %
دیگر	79	7.0 %